



سوال

(720) سورۃ فاتحہ قرآن کا جزء ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۃ فاتحہ قرآن کا جزء ہے یا نہیں اور جو قرآن کے جزء ہونے کا انکار کرے وہ مسلمان ہے یا کافر؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سورۃ فاتحہ قرآن مجید کا جزء ہے اور جو شخص اس کے قرآن مجید کا جزء ہونے کا اجتہادی خطا کے بغیر انکار کرے وہ مسلمان نہیں۔ قرآن مجید میں ہے: { وَ لَقَدْ آتَيْنَاكَ سِتْرًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ط [الحج: ۸۶] } "ہم نے آپ کو سات ایسی آیات دی ہیں جو بار بار دہرائی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا ہے۔" [اور صحیح بخاری میں ہے ابو سعید بن معلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: ((إِنَّكَ قُلْتَ: لَا تُعَلِّمَنَّكَ سُورَةٌ هِيَ أَعْظَمُ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَالَ: أَلَمْ نَجْعَلِ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ حَقَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ الَّذِي أُوتِيتُ بِهِ)) "میں تجھے ایک سورت بتاؤں گا جو قرآن کی سب سورتوں سے بڑھ کر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ سورۃ الحمد یعنی فاتحہ ہے اس میں سات آیات ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور یہی سورت وہ بڑا قرآن ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔" [1 قرآن مجید کی سورۃ العنکبوت میں ہے: { وَ كَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ مِنْ هَهُؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَ مَا نَجْعَلُ إِلَّا الْآلَاءَ كَافِرُونَ ط [العنکبوت: ۳۷] } "اور ہم نے اسی طرح آپ پر یہ کتاب نازل کی اس پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ہم نے کتاب دی تھی اور ان سے کچھ لوگ ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیات سے انکار تو کافر لوگ ہی کرتے ہیں۔"]

اب غور کا مقام ہے سورۃ فاتحہ کے قرآن مجید کا جزء ہونے اور اس کا قرآن مجید کا جزء ہونے کا عمدہ اجتہادی خطا کے بغیر انکار کرنے والے کا مسلمان نہ ہونے سے بھلا قراءت فاتحہ خلف الامام کا ناجائز اور نادرست ہونا ثابت ہوا؟ نہیں ہرگز نہیں تو اس سوال کا آخر فائدہ؟ آیت: { وَ إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنَ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ط [الاعراف: ۲۰۲] } "اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔" [میں قراءت قرآن کے وقت استماع و انصات کا حکم ہے۔ قرآن وغیرہ کا سزا بھی نہ پڑھنے کا حکم نہیں نہ مطابقت، نہ تضمناً اور نہ ہی التزاماً۔ ۲۲ ۳ ۲۲ھ

1 صحیح بخاری کتاب تفسیر القرآن باب اجاء فی فاتحہ الكتاب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد 02 ص 720

محدث فتویٰ